روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

جمعہ 4مارچ 2005ء 22محرم 1426ہجری 4امان 1384ھش جلد55-90 نمبر49

بیویوں میں عدل

آنحضرت ﷺ بیویوں کے درمیان عدل کرتے تھے اور پھر یہ دعا کرتے تھے اے اللہ جہاں تک میرا اختیار ہے میں تمام بیویوں کے درمیان انصاف کرتا ہوں جس معاملہ میں میرا کوئی اختیار نہیں اس بارہ میں مجھے ملامت نہ کرنا۔

(جامع ترمذی کتاب النکاح باب فی التسویة بین الضرائر حدیث نمبر1059)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمام دنیا میں انسانی فطرت نے یہی پسند کیا ہے کہ ضرورتوں کے وقت میں مرد عورتوں کو طلاق دیتے ہیں اور مرد کا عورت پر ایک حق زائد بھی ہے کہ مرد عورت کی زندگی کے تمام اقسام آسائش کا متکفل ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے یعنی یہ بات مردوں کے ذمہ ہے کہ جو عورتوں کو کھانے کے لئے ضرورتیں ہوں یا پہننے کے لئے ضرورتیں ہوں وہ سب ان کے لئے مہیا کریں۔ اس سے ظاہر ہے کہ مرد عورت کا مربی اور محسن اور ذمہ دار آسائش کا ٹھہرایا گیا ہے اور وہ عورت کے لئے بطور آقا اور خداوند نعمت کے ہے۔ اسی طرح مرد کو بہ نسبت عورت کے فطرتی قویٰ زبردست دیئے گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے مرد عورت پر حکومت کرتا چلا آیا ہے اور مرد کی فطرت کو جس قدر باعتبار کمال قوتوں کے انعام عطا کیا گیا ہے وہ عورت کی قوتوں کو عطا نہیں کیا گیا اور قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر مرد اپنی عورت کو مروت اور احسان کی رو سے ایک پہاڑ سونے کا بھی دے تو طلاق کی حالت میں واپس نہ لے۔ اس سے ظاہر ہے کہ عورتوں کی کس قدر عزت کی گئی ہے۔ ایک طور سے تو مردوں کو عورتوں کا نوکر ٹھہرایا گیا ہے۔ اور بہرحال مردوں کے لئے قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ (۔) یعنی تم اپنی عورتوں سے ایسے حسن سلوک سے معاشرت کرو کہ ہر ایک عقلمند معلوم کرسکے کہ تم اپنی بیوی سے احسان اور مروت سے پیش آتے ہو۔

علاوہ اس کے شریعت (۔) نے صرف مرد کے ہاتھ میں ہی یہ اختیار نہیں رکھا کہ جب کوئی خرابی دیکھے یا ناموافقت پاوے تو عورت کو طلاق دیدے بلکہ عورت کو بھی یہ اختیار دیا ہے کہ وہ بذریعہ حاکم وقت کے طلاق لے لے۔ اور جب عورت بذریعہ حاکم کے طلاق لیتی ہے تو (۔) اصطلاح میں اس کا نام خلع ہے۔ جب عورت مرد کو ظالم پاوے یا وہ اس کو ناحق مارتا ہو یا اور طرح سے ناقابل برداشت بدسلوکی کرتا ہو یا کسی اور وجہ سے ناموافقت ہو (۔) یا ایسا ہی کوئی اور سبب پیدا ہوجائے جس کی وجہ سے عورت کو اس کے گھر میں آباد رہنا ناگوار ہو تو ان تمام حالتوں میں عورت یا اس کے کسی ولی کو چاہئے کہ حاکم وقت کے پاس یہ شکایت کرے اور حاکم وقت پر یہ لازم ہوگا کہ اگر عورت کی شکایت واقعی درست سمجھے تو اس عورت کو اس مرد سے اپنے حکم سے علیحدہ کردے اور نکاح کو توڑ دے۔ لیکن اس حالت میں اس مرد کو بھی عدالت میں بلا نا ضروری ہوگا کہ کیوں نہ اس کی عورت کو اس سے علیحدہ کیا جائے۔

اب دیکھو یہ کس قدر انصاف کی بات ہے کہ جیسا کہ (۔) یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت بغیر ولی کے جو اس کا باپ یا بھائی یا اور کوئی عزیز ہو خودبخود اپنا نکاح کسی سے کرلے ایسا ہی یہ بھی پسند نہیں کیا کہ عورت خودبخود مرد کی طرح اپنے شوہر سے علیحدہ ہوجائے بلکہ جدا ہونے کی حالت میں نکاح سے بھی زیادہ احتیاط کی ہے کہ حاکم وقت کا ذریعہ بھی فرض قرار دیا ہے تا عورت اپنے نقصان عقل کی وجہ سے اپنے تئیں کوئی ضرر نہ پہنچا سکے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 288)

نتیجہ سہ ماہی چہارم 2004ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی چہارم 2004ء میں پاکستان بھر سے 417 مجالس کے 6972۔انصار نے شمولیت کی۔ درج ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ علاوہ ازیں 165۔انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے کے ساتھ نمایاں کامیابی سے پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

اول۔مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب۔ نارتھ کراچی

دوم۔ ا۔مکرم مبارک احمد خاں کاٹھگڑی صاحب ربوہ

۲۔مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں

سوم۔ ا۔مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب ڈرگ کالونی کراچی

۲۔مکرم سید محمد یحییٰ صاحب دارالحمد فیصل آباد

۳۔مکرم محمود مجیب اصغر صاحب۔ اٹک

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ساتویں سالانہ سپورٹس ریلی

مجلس انصاراللہ پاکستان

بہار کے خوشگوار موسم میں پاکستان کے دور دراز کے اضلاع سے انصار کھلاڑیوں نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ساتویں سالانہ سپورٹس ریلی میں ربوہ تشریف لا کر ذوق وشوق سے شرکت کی۔ مورخہ 25 تا 27 فروری 2005ء کو منعقد ہونے والی اس ریلی میں 12 علاقہ جات کے 41 اضلاع سے 557 انصار نے حصہ لیا۔

ان ورزشی مقابلہ جات کا افتتاح مورخہ 25 فروری کو صبح 10 بجے محترم خالد محمود صاحب ربوہ نے جو گزشتہ سال منعقد ہونے والی سپورٹس ریلی میں بیڈمنٹن کے چیمپین تھے۔ نے ایوان محمود میں کیا۔ ان تین دنوں میں مندرجہ ذیل 10 کھیلوں کے 273 میچز کھیلے گئے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، دوڑ، گولہ پھینکنا، والی بال، کلائی پکڑنا، پیدل چلنا، سیر و مشاہدات لکھنا، رسہ کشی اور سائیکل ریس۔ یہ میچز صف اول اور دوم کے انصار کے درمیان کھیلے گئے۔ ان کے علاوہ لان دفتر انصاراللہ پاکستان میں ایک دلچسپ پروگرام کیمپ فائر "رنگ بہار" بھی منعقد ہوا جس میں مختلف انصار نے سٹیج پر تشریف لا کر مختلف شعر وادب کے آئٹمز پیش کئے۔

ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 27 فروری 2005ء کو ایک بجے دن ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ آغاز میں مکرم رانا خالد محمود صاحب ربوہ اور مکرم طارق حبیب ملک صاحب لاہور کے درمیان بیڈمنٹن کا فائنل میچ ہوا جو مکرم رانا خالد محمود صاحب نے جیت لیا۔ پونے دو بجے تقسیم انعامات کی کارروائی ہوئی تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال 34 اضلاع کے 384 انصار نے ریلی میں شرکت کی تھی اور امسال 12 علاقہ جات کے 41 اضلاع سے 557 انصار ربوہ تشریف لائے۔ رسہ کشی کا ایک نمائشی میچ ناظمین علاقہ اور مرکزی عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان کے مابین کھیلا گیا جو ناظمین کی ٹیم نے جیت لیا۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے صف اول اور دوم کے کھلاڑیوں میں انعام تقسیم کئے۔ ان کھیلوں میں بہترین علاقہ ربوہ قرار پایا اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے انعام وصول کیا۔ حسن کارکردگی کا انعام علاقہ لاہور کے حصہ میں آیا۔ اور مکرم ملک طاہر احمد صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ لاہور نے انعام وصول کیا۔ اس ریلی کے معمر ترین کھلاڑی کراچی کے مکرم رفیق احمد گوندل صاحب تھے۔ بیڈمنٹن میں بہترین کھلاڑی مکرم طارق محمود صاحب فیصل آباد رہے۔ رسہ کشی کے نمائشی میچ میں کامیاب ہونے پر ٹیم کے کپتان مکرم شیخ محمد انور صاحب ناظم علاقہ ملتان نے انعام وصول کیا۔

محترم مہمان خصوصی نے اپنے مختصر اختتامی خطاب میں انصار کی کھیلوں پر خوشنودی کا اظہار کیا اور فرمایا اس ریلی کا مقصد یہ ہے کہ انصار کی جسمانی ورزش کی طرف توجہ ہو۔ صحت کو برقرار رکھنے کیلئے ہر عمر میں ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اور سپورٹس ریلی اختتام کو پہنچی۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد تمام شرکاء، کھلاڑیوں اور مہمانان و بزرگان کی خدمت میں سبزہ زار دفاتر انصاراللہ پاکستان میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

معلومات درکار ہیں

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن لکھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ ربوہ 1973ء کے موقع پر خاکسار نے "جماعت احمدیہ۔ ایک خادم جماعت" کے عنوان پر تقریر کی تھی۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کی آڈیو ریکارڈنگ موجود ہو یا اس کے بارے میں کچھ معلومات رکھتے ہوں تو خاکسار کو مندرجہ ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں یا ٹیلی فون پر اطلاع دیں۔

16 Gressenhall Road,
London, SW18 5QL,
Phone:0181-870-8517
Fax:0181-874-4779

درخواست دعا

مکرم امۃ القدیر ارشاد صاحبہ انچارج امۃ الحی لائبریری دفتر لجنہ پاکستان لکھتی ہیں۔ مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے (واقف زندگی) کا پوتا شعیب احمد ابن محترم آفتاب احمد صاحب فیصل آباد، ٹانگ میں شدید درد اور دوران خون بند ہونے کے باعث بیمار ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ اس کو طبی مشورہ کے تحت بغرض علاج دہلی (بھارت) لے جایا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کی تشخیص اور فیصلہ کے مطابق اس کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ شافی مطلق بچے کو اپنے خاص فضل سے کامل شفایابی، اور صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری حمید الدین صاحب اختر صدر محلہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ مکرم میاں صلاح الدین صاحب طور ڈرائیور مرحوم دارالعلوم غربی خلیل ربوہ برین ہیمبرج اور عارضہ قلب کے باعث مورخہ 26 فروری 2005ء کو بعمر 64 سال شیخ زاید ہسپتال لاہور میں وفات پاگئیں۔ مورخہ 27 فروری 2005ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم مجیب الرحمن صاحب درد نائب ناظر صنعت وتجارت نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد صاحب چودھری مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں بہن بھائیوں کے علاوہ دو بیٹیاں اور چار بیٹے مکرم فلاح الدین، تصور احمد صاحب، شاہد احمد صاحب جرمنی، کمال احمد صاحب جرمنی اور محمود احمد صاحب ناصر (باسکٹ بال پلیئر) چھوڑے ہیں۔ مرحومہ بہت مہمان نواز، ملنسار، باہمت اور نڈر داعی الی اللہ تھیں۔ لمبے عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ گاہے بگاہے لجنہ اماء اللہ کے وفود کے ساتھ دعوت الی اللہ کے لئے جایا کرتی تھیں مرحومہ مکرم مبارک احمد صاحب طور مرحوم کی ہمشیرہ اور مکرم مشہود احمد صاحب طور مربی ضلع جھنگ کی پھوپھی تھیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرمہ زاہدہ تسنیم صاحبہ اہلیہ محمد صدیق صاحب مرحوم عوامی کریانہ سٹور ربوہ لکھتی ہیں۔ میرے شوہر مکرم محمد صدیق صاحب کی وفات پر احباب جماعت کی بڑی تعداد نے اظہار تعزیت وہمدردی کیا۔ خاکسار ان کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ اسی طرح میرے شوہر چونکہ کریانہ کی دکان کرتے تھے اس لئے جن احباب وخواتین نے ان کے حوالے سے حساب کتاب یا لین دین کرنا ہو تو وہ مکرم محمد اشفاق صاحب (اشفاق کریانہ سٹور) سے رابطہ کریں۔ یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں: 212934

ولادت

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اسلام آباد کے مربی مکرم محمد احسن اجمل صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15 جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد حسن شہزاد تجویز ہوا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید موہری کھترل تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی کا پوتا اور حضرت صوفی علی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور وقف نو کے تمام تقاضوں پر پورا اترنے والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم اقبال احمد صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم مختار احمد صاحب ٹیلر ماسٹر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پھیپھڑوں کے آپریشن کے بعد گلاب دیوی ہسپتال لاہور داخل ہیں اور زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سیکیورٹی گارڈ ڈیپارٹمنٹ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے حضرات جن کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو اور عمر 45 سال سے زائد نہ ہو۔ انٹرویو کیلئے اپنی درخواستوں کے ساتھ مورخہ 8 مارچ 2005ء کو بوقت 8:00 بجے صبح فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ پابندی وقت ملحوظ خاطر رہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع کراچی کے دورہ پر الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

ڈلوال میں احمدیت کا نفوذ اور ہمارے خاندانی حالات

قسط دوم آخر

بھائی محمد نواز صاحب کی کچھ دلنواز باتیں

ہمارے کزن راجہ محمد نواز صاحب ایک نیک فطرت اور سلجھے ہوئے انسان تھے۔ سنایا کرتے تھے کہ وہ جماعت احمدیہ دوالمیال کے ایک احمدی بزرگ حضرت مولوی کرم داد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور ان کی مجلس میں نیکی اور معرفت کی باتیں سنا کرتے تھے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد بھی وہ حضرت مولوی صاحب کی مجلس اور نصائح سے مستفیض ہوتے رہے۔ خاکسار جب میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخل ہوا اور والد صاحب کے تعمیر کردہ مکان واقع دارالصدر غربی میں مقیم ہوا تو بھائی محمد نواز صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے ان کو نہایت ہی دعا گو، پابند صلوٰۃ اور تہجد گزار پایا۔ 1950ء کی دہائی میں ربوہ کی تمام سڑکیں کچی ہونے کی وجہ سے گرد وغبار اور پھر سردیوں میں کلر (شور) سے اٹی رہتی تھیں لیکن اس زمانہ میں بھی ربوہ کی تین صاف شفاف اور نفیس چیزوں کا تذکرہ رہتا تھا۔ ایک محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی شاندار اور آبدار ترکی ٹوپی۔ دوسرے مکرم مولوی قمرالدین صاحب (برادر حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس) کی بے داغ، اور سفید پگڑی اور تیسرے راجہ محمد نواز صاحب کا چمکدار اور گرد وغبار سے مبرا بائیسکل۔ بھائی صاحب اپنے سائیکل کے کیریئر (Carrier) پر ہروقت ایک صاف ستھرا کپڑا رکھتے تھے اور دن میں کئی بار گھر، دفتر، بازار یعنی ہر پڑاؤ پر اس کپڑے سے سائیکل کی ساتھ ساتھ صفائی کرتے رہتے تھے۔

ایک اہم بات یاد آئی جو بھائی محمد نواز صاحب نے خاکسار کو خود سنائی تھی۔ فرمایا:

''ایک دفعہ میں اور ماموں جی (خاکسار کے والد محترم) دونوں مختلف موضوعات پر باتیں کرتے جا رہے تھے کہ یکا یک ماموں جی کی آواز بھرا گئی۔ میں نے گھبرا کر دریافت کیا تو فرمانے لگے ''محمد نواز خان! میرا کوئی سگا بھائی بھی نہیں ہے۔ میں اکیلا اور تنہا ہوں'' بھائی نواز صاحب کہنے لگے ''میں نے خلوص سے بھرے جذبات سے کہا ماموں جی! میں آپ کا اپنا نہیں ہوں؟''

اس پرخلوص اور محبت بھرے جواب سے ہمارے والد محترم کو بہت تسلی اور خوشی ہوئی۔

بھائی صاحب عمر کے آخری سالوں میں مستقل طور پر جہلم شہر میں مقیم ہو گئے تھے ہماری بھابھی بانو بی بی صاحبہ یعنی اہلیہ راجہ محمد نواز صاحب نے اپنے میاں کی نسبت بہت سال بعد جا کر باقاعدہ بیعت کی لیکن وہ ان کی خوبیوں اور اچھائیوں کے باعث شروع سے ہی احمدیت کی مداح تھیں اور خود بھی بہت ہمدرد اور نیک فطرت تھیں۔ انہیں ذیابیطس کی تکلیف ہوگئی جو بعد میں بہت بڑھ گئی۔ یہ بیماری کئی دوسرے عوارض کا باعث بن کر آخر ان کے لئے جان لیوا ثابت ہوئی۔ ان کی تدفین احمدیہ قبرستان جہلم میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے۔ وہ بہت مہمان نواز، رشتہ داروں کی خدمت گزار اور غریب پرور خاتون تھیں۔

احمدی خاوند سے مثالی وفا

خاکسار کو عزیزم راجہ مسعود احمد صاحب ابن راجہ محمد نواز صاحب مرحوم نے اپنی والدہ صاحبہ کے متعلق ایک بہت ہی دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ سنایا۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے جب بھائی محمد نواز صاحب نے احمدیت قبول کی تو ان کے والد صاحب بے حد برافروختہ ہوئے بہو بانو بی بی صاحبہ یعنی اہلیہ راجہ محمد نواز صاحب سے کہا کہ تم میرا ساتھ دو اور محمد نواز پر دباؤ ڈالنے کے لئے اس سے خلع لے لو۔ لیکن اس نیک فطرت اور صاف دل خاتون نے جواب دیا کہ میری شادی جہاں ہونی تھی ہوگئی ہے۔ اب تو میں مر کر ہی اس گھر سے نکلوں گی۔ اس طرح انہوں نے اپنے خاوند کے ساتھ وفاداری اور دلجوئی کا ثبوت دیا اور بالآخر خود بھی احمدیت قبول کر لی۔

بھائی محمد نواز صاحب کی وفات

بھائی صاحب نے بفضلہٖ تعالیٰ بڑی ہمت اور جفا کشی سے باوقار زندگی گزاری۔ یہ بات میں نے خود ان سے کئی بار سنی کہ وہ باقاعدگی سے تہجد کے لئے اٹھ جاتے ہیں۔ پھر روزانہ کا کپڑوں کا جوڑا خود دھو لیتے ہیں۔ بلا ناغہ صبح غسل کرتے ہیں اور نماز پڑھ کر اپنے لئے چائے تیار کر کے نوش کرتے ہیں۔ اچھے اور با اثر لوگوں کے ساتھ تعلقات رکھنا ان کو بہت پسند تھا۔ وہ غریب رشتہ داروں اور دوسرے حاجتمندوں کے بہت کام آتے تھے۔

وفات سے کچھ عرصہ پہلے انہیں مختلف خوابوں کی بنا پر اندازہ ہو گیا تھا کہ ان کی وفات قریب ہے۔ انہوں نے اپنے خدمت گزار بیٹے عزیزم راجہ مسعود احمد کو کچھ ضروری باتیں نوٹ کرائیں اور چند دن بعد نہایت ہی مطمئن حالت میں اپنی جاں جان آفریں کے سپرد کی۔ ان کے نہایت ہی مکرم اور عزیز دوست چوہدری اللہ بخش صادق صاحب (جو اب بفضلہٖ تعالیٰ صدر عمومی کی حیثیت سے سلسلہ کی خدمت انجام دے رہے ہیں) کی سچی دردمندی اور انتھک کوشش کے نتیجہ میں بھائی نواز صاحب کو آخری ایام میں وصیت کرنے کی توفیق مل گئی۔ پہلے انہیں امانتاً جہلم میں سپرد خاک کیا گیا۔ کئی سال بعد ان کا تابوت ربوہ لایا گیا اور اب وہ بہشتی مقبرہ میں آسودۂ خاک ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیاں زندہ رکھنے اور اچھی روایات کو قائم کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور دین ودنیا میں سرخروئی عطا فرمائے۔

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب کا ذکر خیر

مکرم ڈاکٹر راجہ صاحب کا آبائی گاؤں ہجکہ (علاقہ بھیرہ) تھا۔ اپنے والد محترم راجہ غلام حیدر صاحب کی وفات کے بعد انہوں نے اپنے والد صاحب کی لائن اختیار کرتے ہوئے ہومیو پیتھی کی پریکٹس شروع کر دی۔ بعد میں وہ ربوہ آ گئے اور یہاں جلد ہی ایک کامیاب ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے طور پر مشہور ہو گئے۔ آپ نوجوانی سے ہی ایک جوشیلے مقرر اور ہونہار شاعر بھی تھے۔ انہیں کئی جماعتی مشاعروں میں شرکت کی بھی توفیق ملی۔ ہمارے والد صاحب کا ڈاکٹر راجہ صاحب کے خاندان کے ساتھ تعارف ربوہ میں ہی ہوا اور جون 1959ء میں ہماری سب سے بڑی ہمشیرہ کی شادی مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کے ساتھ ہوئی۔ بھائی جان ڈاکٹر صاحب کا سارا خاندان ماشاءاللہ بہت ہی دعا گو اور دیندار رہے۔

بھائی جان ڈاکٹر راجہ صاحب بفضلہٖ تعالیٰ صوم و صلوٰۃ کے پوری طرح پابند اور بہت مالی قربانی کرنے والے انسان تھے۔ وہ خلافت کے فدائی اور دعوت الی اللہ کے عاشق تھے۔ انہوں نے خود مجھ سے ذکر کیا کہ میں تو خلافت کا پروردہ ہوں وہ خلیفہ وقت سے بے پناہ محبت اور اطاعت کا تعلق رکھتے تھے اور خلیفہ وقت کی دعاؤں نے ان کے دین ودنیا سنوار دیئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھائی جان ڈاکٹر کو اپنا علم اور استعداد بڑھانے کا مسلسل شوق رہتا تھا اور وہ اس کے حصول کے لئے انتھک محنت کرتے تھے۔ انہوں نے ہومیو پیتھک پریکٹس کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ انہوں نے شادی کے بعد ایل۔ بی اور پھر ایم۔ اے کا امتحان پاس کیا۔ قرآن کریم اور دوسری دینی کتب خاص طور پر کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ بہت توجہ اور شوق سے کرتے تھے۔ محلے کی سطح پر اجلاسات کے موقع پر وہ کسی بھی موضوع پر بہت مؤثر اور مدلل تقریر کرنے کی اہلیت رکھتے تھے۔ انہوں نے قریباً 30 سال تک بیت الانوار (دارالصدر شمالی) میں بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس دینے کی سعادت حاصل کی۔ آپ اپنے اخلاص کی بنا پر بڑھ چڑھ کر چندہ دیتے تھے اور اس کے علاوہ انہوں نے بے شمار ضرورتمندوں۔ ضعیفوں اور مستحق طلبہ کو وظیفے جاری کر رکھے تھے جو ان کی سعادت منداولاد نے اب بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ واقف۔ ناواقف، چھوٹے اور بڑے سب کے ساتھ کمال درجہ مروت۔ عزت اور مسکراہٹ وبشاشت کے ساتھ پیش آنا ان کا خاص امتیاز تھا۔ سالوں پر پھیلا ہوا میرا مشاہدہ اور تاثر یہ ہے کہ خوشی۔ طمانیت اور مسکراہٹ ان کے اندر سے ہر وقت پھوٹتی رہتی تھی۔ وہ دوست احباب، عزیز و اقارب اور مسافروں کی دعوت اور خدمت کر کے بے حد خوشی محسوس کرتے تھے۔ تنگ دست اور غریب مریضوں کا مفت علاج کرنا اور ان کی مدد کرنا وہ اپنا دینی اور اخلاقی فریضہ سمجھتے تھے۔

بھائی جان ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر نے وسیع تجربے، گہرے مطالعہ اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے ساتھ انتہائی لگن کے نتیجہ میں Curative System ایجاد کیا اور تقریباً سب امراض کے Cures اور Courses تیار کر دیئے اور اپنی ہمت اور قابلیت سے ملک بھر میں بڑے بڑے میڈیکل سٹورز پر اپنی دوائیں پہنچائیں اور کامیابی سے چلائیں۔ اپنے کام میں اتنی مصروفیت اور دلچسپی کے باوجود وہ جماعتی اور دعوت الی اللہ کی ڈیوٹی کو ہمیشہ اولیت دیتے تھے اور جو کام بھی ان کے سپرد کیا جاتا اور جہاں بھی انہیں بلایا جاتا وہ بلا تامل اور بلا توقف لبیک کہتے۔ ان کا حلقہ احباب بھی بہت وسیع تھا۔ اور وہ دعوت الی اللہ کے کام کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے تھے۔ ایک دفعہ خاکسار کسی کام کے سلسلہ میں بھائی جان ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ایک سرکاری افسر کو ملنے گیا۔ افسر موصوف نے ہماری بات بہت توجہ سے سنی اور پھر چائے پیش کی۔ باتوں باتوں میں بھائی جان ڈاکٹر نے ان صاحب کے ساتھ دینی گفتگو شروع کر دی اور حسب موقع دعوت الی اللہ کا فریضہ خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ بعد میں جب ہم وہاں سے رخصت ہوئے تو راستے میں بھائی جان ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ میں کسی افسر سے دنیاوی یا دفتری غرض سے کبھی نہیں ملا۔ مجھے تو ایسی ملاقات کا مزہ ہی تب آتا ہے جب میں دعوت الی اللہ کا حق بھی ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ وہ ہر ایک شخص کے ساتھ اس کی استعداد اور مزاج کے مطابق کامیاب گفتگو کرنے کا خاص ملکہ رکھتے تھے۔

افسوس کہ بھائی جان ڈاکٹر ہم سے اچانک رخصت ہوگئے۔ انہیں دل کی تکلیف محسوس ہوئی۔ وہ اپنا علاج خود کرتے رہے۔ وقتی افاقہ تو کبھی ہوجاتا لیکن عمومی کمزوری اور درد کی کیفیت بڑھتی گئی۔ وہ ہسپتال میں داخل ہوکر علاج کروانے کے حق میں نہیں تھے۔ وفات سے چند گھنٹے قبل انہیں بہت قائل کر کے ہسپتال داخل کرایا گیا لیکن دل کو بہت نقصان پہنچ چکا تھا جس سے وہ جانبر نہ ہوسکے اور مورخہ 6 نومبر 1999ء اللہ کے حضور حاضر ہوگئے۔

ان کی شخصیت، علمی و ادبی کاوشوں اور کامرانیوں تقویٰ و اخلاص اور انتھک سرگرمیوں پر خاکسار کو مومن خان مومن کا یہ دلپذیر شعر یاد آ رہا ہے:

دست بیداد اجل سے بے سروپا ہو گئے
فقر و دیں، فضل و ہنر لطف و کرم، علم و عمل

خاکسار کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے خاکسار کی والدہ محترمہ جماعت کپورتھلہ کے معروف بزرگ حضرت محمد خان رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ حضرت محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے لئے اپنے دل میں اس قدر محبت اور غیرت رکھتے تھے کہ 'روایات ظفر' نامی کتاب میں آپ کے ہموطن اور دینی بھائی حضرت منشی ظفر احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جب اپنے دوست حضرت محمد خان صاحب کے متعلق کوئی واقعہ بیان کرتے ہیں تو وہ ان کے لئے عاشق مسیح موعود حضرت محمد خان صاحب کے الفاظ استعمال فرماتے ہیں۔ حضرت محمد خان صاحب کا حضرت مسیح موعود پر ایسا پختہ ایمان تھا اور آپ حضور کی الفت میں ایسے سرشار تھے کہ جب الٰہی تقدیر کے موافق صاحبزادہ بشیر اول ابن حضرت مسیح موعود کی بچپن میں ہی وفات ہوگئی اور مخالفین نے بے ما و بے انتہا شور و غوغا بلند کیا تو حضرت محمد خان نے بڑے دکھ بھرے دل سے کہا کہ اگر میری ساری اولاد بھی مرجاتی اور ایک بشیر جیتا رہتا تو کچھ رنج نہ تھا۔

(الفضل 19/ اکتوبر 2001ء)

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب انجام آتھم، میں اپنے 313 رفقاء کی فہرست درج فرمائی ہے اس فہرست میں حضرت محمد خان کا نام آٹھویں نمبر پر ہے۔ اسی مبارک کتاب میں جماعت کپورتھلہ کے متعلق حضرت مسیح موعود نے مندرجہ ذیل قابل رشک الفاظ تحریر فرمائے ہیں:۔

''کپورتھلہ کی مخلص جماعت ہماری ہندوستان کے شہروں کی مخلص جماعتیں وہ نور اخلاص اور محبت اپنے اندر رکھتی ہیں کہ اگر بافراست آدمی ایک مجمع میں ان کے منہ دیکھے تو یقیناً سمجھ لے گا کہ یہ خدا کا ایک معجزہ ہے جو ایسے اخلاص ان کے دل میں بھر دیئے۔ ان کے چہروں پر ان کے محبت کے نور چمک رہے ہیں۔ وہ ایک پہلی جماعت ہے جس کو خدا صدق کا نمونہ دکھلانے کے لئے تیار کر رہا ہے''۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 315)

اولاد سے نیک سلوک کی خوشخبری

حضرت محمد خان صاحب کی وفات (یکم جنوری 1904ء) کی اگلی صبح حضرت مسیح موعود نے اپنے اس عاشق زار کے متعلق فرمایا ''مجھے دو جنوری کو ایسی حالت طاری ہوگئی تھی جیسے کوئی نہایت عزیز مرجاتا ہے۔ ساتھ ہی الہام ہوا اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا۔''

(الحکم 14 ستمبر 1935ء)

یہ بات خاکسار نے اپنے نانا خان بشیر احمد خان صاحب (خلف الرشید حضرت محمد خان صاحب) کی زبان سے بھی کئی مرتبہ سنی تھی۔ اور خدا تعالیٰ کے رحم و کرم سے ان الفاظ کی صداقت ہم دو تین پشتوں سے دیکھتے آ رہے ہیں۔ ایک مثال عرض ہے۔

پاکستان بننے کے بعد ہمارے نانا جی کو راوی روڈ لاہور پر ایک مکان الاٹ ہوا تھا جس میں آپ کا کنبہ مقیم ہوگیا۔ ہمارے نانا سناتے تھے کہ 1953ء کے فسادات کے موقع پر ایک مشتعل ہجوم ہمارے گھر کے سامنے جمع ہوگیا لیکن اللہ نے ایسا تصرف فرمایا کہ اسی ہجوم میں سے ایک مولوی صاحب نے لوگوں کو مخاطب ہوکر کہا کہ عقیدے کے اختلاف کی وجہ سے کسی کو گزند پہنچانا ٹھیک نہیں اس لئے آپ لوگ واپس چلے جائیں۔ الحمدللہ کہ بپھرا ہوا ہجوم اسی طرح واپس چلا گیا۔

تقسیم ملک سے پہلے بھی کچھ عرصہ کے لئے ہمارے نانا صاحب مع اہل و عیال اپنی فوجی ملازمت کے سلسلہ میں لاہور شہر میں رہائش پذیر رہے تھے۔ یعنی ہماری والدہ صاحبہ نے شادی سے پہلے اچھے شہری ماحول میں آرام دہ زندگی گزاری تھی۔ اگرچہ ڈلوال اچھی سہولتوں والا اور خوشگوار آب و ہوا والا قصبہ تھا لیکن بہرحال وہاں پر دیہاتی ماحول تھا۔ پھر سرسبز اور پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے ہمارے ہاں ایک دو بھینسیں بھی برابر موجود رہتی تھیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے والد صاحب کا علاقہ بھر میں وسیع رسوخ اور تعلقات کی وجہ سے مہمان بھی آتے رہتے تھے۔ گو اس زمانہ میں گھر میں کام کرنے والی عورتوں اور نوکر وغیرہ کی سہولتیں بفضلہ تعالیٰ بآسانی میسر تھیں لیکن پھر بھی والدہ صاحبہ کی یہ بہت بڑی کامیابی اور ہمت تھی کہ وہ ایک زمیندار اور وسیع دستر خوان والے گھر کی خوب نگرانی اور انتظام کیا کرتی تھیں۔ الحمدللہ کہ اپنے اچھے اخلاق، حسن سلوک، تدبر اور رکھ رکھاؤ کی بنا پر انہوں نے ڈلوال کے ہر طبقے امیر و غریب، چھوٹے اور بڑے سب سے خوب عزت و احترام پایا۔

ضرورت مندوں سے ہمدردانہ سلوک

پاکستان کے قیام سے قبل اور قیام کے کافی سال بعد تک لوگوں کی اکثریت کم آمدنی اور مشکل وسائل کی وجہ سے بہت سادہ بلکہ تنگدستی و عسرت کی زندگی گزارتے تھے۔ دیہات میں تو اور بھی تنگی تھی۔ مجھے ڈلوال میں کسانوں اور دوسرے اہل حرفہ کا گڑ اور پیاز زیادہ سے زیادہ چٹنی اور لسی سے روٹی کھانا اور بہت تنگی ترشی سے گزارہ کرنا اچھی طرح یاد ہے۔ ایسے غریب اور مجبور لوگ بھی تھے جو استعمال شدہ چائے کی پتی بھی مانگ کر لے جاتے تھے کہ ان پتیوں کو پھر سے پانی میں ابال کر کچھ چائے بنالیں گے۔ بہت سے لوگ نقدی نہ ہونے کی وجہ سے کسی اناج کے بدلے ضرورت کی چیزیں مثلاً دال اور گھی وغیرہ لایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور وسعت کی وجہ سے ہماری والدہ صاحبہ ڈلوال کے پریشان حال اور تنگدست لوگوں کی ہر طرح سے مدد کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فقط ڈلوال کی زمین اور دو باغات سے وافر گندم۔ دالیں۔ سبزیاں اور پھل آجاتے تھے۔ محتاجوں کو عام طور پر اور گھر میں مختلف کام کرنے والی عورتوں کے کنبہ کے لئے ہر طرح کی فصل سے حصہ دیا جاتا تھا۔ روپے پیسے کی مدد کے علاوہ کئی سفید پوش خواتین کو بعض ضروریات کے لئے ادھار کی رقم بھی درکار ہوتی تھی اور ہماری والدہ صاحبہ ہمیشہ ایسے لوگوں سے حسن سلوک فرماتیں اور انہیں مایوس نہ لوٹاتیں۔ ہمارے والد صاحب بھی بفضلہ تعالیٰ بہت مخیّر اور دردمند انسان تھے۔ وہ وقتاً فوقتاً خاص اہتمام سے گھر پر پلاؤ یا روٹی گوشت تیار کرا کر مساکین اور ضعیفوں اور عمر رسیدہ لوگوں کو بھجوا دیا کرتے تھے۔

رشتہ داروں سے بے لوث محبت

ہماری ڈلوال کی برادری اور رشتہ دار سب لوگ غیر از جماعت تھے لیکن ہمارے والدین ہمیشہ ان لوگوں سے قرابت داری کا سلوک کرتے اور ان کا بھی تعاون ہمیں حاصل رہتا۔ ہمارے والدین غم اور شادی کے موقع پر ان کے ساتھ برابر شریک ہوتے۔ ہمارے علاقہ میں یہ عمدہ روایت اب تک باقاعدگی سے چلی آتی ہے کہ اگر کوئی شخص وفات پا جائے تو اس کے قریبی رشتہ دار تعلق دار چند روز تک اپنے گھر کھانا تیار کر کے وفات یافتہ کے اہل خانہ کو بھجواتے ہیں۔ ایسے مواقع پر ہمارے گھر بھی کھانا تیار کر کے بھیجا جاتا تھا۔ اس طرح ہمارے والد محترم اور بڑے بھائی جان راجہ بیرم خاں صاحب کی اندوہناک وفات پر ہمارے قریبی رشتہ دار کئی روز تک ہمارے ہاں کھانا بھجواتے رہے۔ خوشی اور شادی کے موقع پر بھی ہم لوگ ایک دوسرے کی خوشیوں میں شامل ہوتے اور تحفے تحائف دیتے تھے لیکن احمدیت کی برکت اور تعلیم کے عین مطابق ہمارے والدین کسی قسم کی غلط رسوم میں ان کا ساتھ نہیں دیتے تھے خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے ہماری والدہ محترمہ پردے کا اہتمام کرتی تھیں اور کسی کام والی عورت کو ساتھ لے کر ڈلوال کے رشتہ داروں یا برادری کے لوگوں کے خوشی اور غم کے مواقع میں شریک ہوتی تھیں۔

جہاں تک ہمارے احمدی رشتہ داروں کا تعلق ہے جو کہ ہمارے ننھیال کی طرف سے تھے تو جب کبھی وہ ڈلوال ملنے ملانے یا سیر و تفریح کے لئے آتے تو ہمارے والدین ان کی خوب خاطر مدارات کرتے اور ہماری والدہ تو اپنے لاہور کے رشتہ داروں کی خدمت کر کے بے حد خوشی محسوس کرتی تھیں ان کے کپورتھلہ کے تقریباً سب عزیز قیام پاکستان کے بعد لاہور میں آکر رہائش پذیر ہوگئے تھے اور کبھی کبھار وہ ڈلوال آتے اور وہاں کی خوشگوار آب و ہوا سرسبز پہاڑیوں اور قریبی سرسبز و شاداب اور پررونق مقام کلر کہار کی سیر اور ڈلوال کے آرام دہ گھریلو ماحول سے بہت لطف اندوز ہوتے تھے۔ ستمبر 1965ء کی جنگ کے دنوں میں بھی ہمارے لاہور کے بہت سے رشتہ دار ڈلوال آگئے تھے اس لئے بھی کہ بڑے شہروں سے دور ہونے کی وجہ سے یہ جگہ کافی محفوظ تھی۔

والدہ محترمہ کی علالت اور وفات

ہماری والدہ محترمہ بہت ہی باہمت خاتون تھیں۔ 80-82 سال کی عمر تک بفضلہ تعالیٰ ان کی صحت بہت اچھی رہی۔ خاکسار کے بیرون ملک سے مستقل طور پر وطن واپسی پر (1985ء) اور ربوہ میں سکونت اختیار کرنے کے بعد والدہ محترمہ تقریباً چودہ پندرہ سال تک خاکسار کے پاس ہی رہائش پذیر رہیں۔ ان کی موجودگی ہمارے لئے بہت باعث برکت و راحت تھی۔ اور خاکسار کو کسی قسم کی فکر نہ ہوتی تھی۔ وہ گھر کی نگرانی کے ساتھ اپنی بہو کی رہنمائی کرتیں اور گھر کی دیکھ بھال میں مدد بھی دیتی تھیں۔ وہ احمدیت کی شیدائی اور نماز اور عبادت کی بہت پابند تھیں۔ عمر کے آخری پانچ چھ سالوں میں وہ ہائی بلڈ پریشر اور پھر ٹانگ کی ہڈی کے فریکچر کی وجہ سے کمزور اور بیمار پڑ گئیں اور علاج کی بہتر سہولتوں اور دیکھ بھال کے لئے ہمارے چھوٹے بھائی عزیز راجہ ناصر احمد صاحب (C.S.S آفیسر ریلوے) ان کو راولپنڈی لے گئے۔ زندگی کے تقریباً آخری دو سال وہ اپنے دوسرے بیٹے عزیز راجہ عطاء اللہ خاں (Conservator of Forests) کے پاس اسلام آباد میں قیام پذیر رہیں۔ بیماری کے ان سالوں میں ان کا علاج اچھے اچھے ڈاکٹروں نے کیا اور دونوں بہوؤں اور بیٹیوں نے ان کی انتھک اور مثالی خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دین و دنیا میں بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

آخر 10 دسمبر 2003ء کو ہماری والدہ محترمہ 87 برس کی عمر میں اپنے رب کے حضور حاضر ہوگئیں خاکسار کی درخواست پر ان کی نماز جنازہ محترم و مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 11/ دسمبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ ہونے کی وجہ

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم شیخ نثار احمد صاحب

صاحب کشف و رویا بزرگ، رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت شیخ نصیر الدین مکندپوری

چاند، سورج گرہن کی پیشگوئی پورا ہونا آپ کی قبول احمدیت کا اہم محرک ہوا

میرے والد محترم حضرت شیخ نصیر الدین صاحب 1858ء میں مکند پور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ایک خواب کی بنا پر حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ اہل حدیث مسلک سے تعلق رکھتے تھے لیکن سکون قلب حاصل نہ تھا۔ علماء سے ”احوال آخرت“ پیشگوئیوں کی مشہور کتاب سنتے تو دل گواہی دیتا کہ آنے والے کا وقت تو یہی معلوم ہوتا ہے لیکن امام مہدی کا ظہور کیوں نہیں ہو رہا۔ اسی طرح ایک دن نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک مولوی صاحب بڑی پریشانی کے عالم میں اپنی رانوں پر ہاتھ مار مار کر سورج اور چاند گرہن کا ذکر کر کے کہہ رہے تھے کہ اب تو لوگوں نے مرزا صاحب کو مان لینا ہے کیونکہ پیشگوئی کے مطابق گرہن تو لگ چکا ہے۔ آپ کے کان میں یہ آواز پڑی تو پریشانی اور بڑھی کہ یہ مولوی صاحب کیا کہہ رہے ہیں۔ اگر پیشگوئی پوری ہوگئی ہے تو بڑی خوشی کی بات ہے۔ چنانچہ آپ نے بڑی آہ و زاری سے دعائیں شروع کر دیں کہ مولا کریم! تو ہی میری رہنمائی فرما۔ اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرمائی۔ آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑی بلا آپ پر حملہ کرنا چاہتی ہے لیکن آپ نے بندوق سے اس پر فائر کیا اور وہ دھوئیں کی طرح غائب ہوگئی اور پھر آپ ایک اونچی جگہ نماز باجماعت میں شامل ہوگئے۔ یہ خواب آپ نے ایک مولوی صاحب سے بیان کیا تو اس نے تعبیر بتائی کہ آپ اپنے شیطان پر غلبہ حاصل کر لیں گے اور ایک صالح جماعت میں شامل ہو جائیں گے۔ اس دوران آپ نے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے بارے میں سنا اور قادیان پہنچ کر اپنے خواب کی طرح صورت حال دیکھ کر بلاچون و چرا حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر لی۔ اس طرح سورج اور چاند گرہن کی پیشگوئی آپ کی رہنمائی کے لئے اہم محرک ہوئی۔

حضرت مسیح موعود کی زبان مبارک سے آپ کو جو پیغام ملا اب آپ نے کھلم کھلا اپنے رشتہ داروں، عزیزوں اور عام لوگوں میں اس پیغام کو پہنچانا شروع کر دیا۔ دعوت الی اللہ کا آپ میں اس قدر جوش تھا کہ ایسے موقع پر اپنے کاروبار کی بھی بالکل پرواہ نہ کرتے بلکہ ہر ایک تک اس پیغام کو پہنچاتے رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے۔ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے۔ اکثر باتیں آپ پر رویا کے ذریعہ کھل جاتی تھیں۔ بعض مقدمات میں خدا تعالیٰ نے آپ کو پہلے سے ہی فتح کی بشارت دی۔ جائیداد کے ایک مقدمہ میں اپنا اثاثہ حتیٰ کہ گھر کے زیورات تک بھی بیچنے پڑے۔ لیکن جب مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوگیا تو آپ نے یہ ساری جائیداد سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نام کر دی۔ چندہ جات، صدقات و خیرات میں بڑے فراخ دل تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے والہانہ عشق تھا۔ جب بھی حضور اقدس کی خدمت میں خط لکھواتے تو خط کے اوپر لکھواتے ”فضل عمر کی عمر دراز ہو“۔

ایک موقعہ پر جب حضرت صاحب کی طرف سے دعوت الی اللہ کی خاص تحریک ہوئی تو آپ بھی ایک گاؤں میں اپنے ایک ساتھی جو اس وقت کم عمر تھے اور ان کا نام عبدالسلام صاحب بھنگالوی تھا، کو لے کر دسوہہ گئے۔ لوگوں نے شدید مخالفت کی لیکن آپ نے اپنا کام جاری رکھا۔ آخر گاؤں والوں نے فیصلہ کیا کہ ان کا منہ کالا کر کے گدھے پر بٹھا کر گلے میں جوتیوں کے ہار ڈال کر گاؤں میں گھمایا جائے۔

عبدالسلام بھنگالوی جو والد صاحب کے ساتھ تھے انہوں نے میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب سے بیان کیا کہ اس وقت بابا صاحب بہت خوش تھے اور کہنے لگے:

عبدالسلام! ہماری یہ قسمت کہاں تھی جو ہمارے ساتھ بزرگوں والا سلوک ہو رہا ہے۔ یہ سب حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی برکت ہے۔ گاؤں کے لوگوں نے جب یہ سنا تو فوراً چھوڑ دیا۔ اس واقعہ کا ذکر کسی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ نصیر الدین تو فاتح دسوہہ ہے۔ دسوہہ اس گاؤں کا نام تھا۔

قریبی گاؤں کا نمبردار آپ سے سودا سلف خریدنے آیا اور اپنی نمبرداری کے زعم میں کچھ سخت الفاظ استعمال کئے لیکن آپ نے بڑے تحمل اور صبر سے کام لیا۔ دوسرے دن صبح دکان کھولنے سے پہلے ہی آپ نے دیکھا کہ وہ زمیندار وہاں بیٹھا آپ کا انتظار کر رہا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ کیسے آئے ہو؟ اس نے کہا: شیخ صاحب! مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے بہت سخت الفاظ استعمال کئے تھے۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ سخت ناراضگی کی حالت میں ہیں اور انہوں نے فرمایا کہ تم نے ہمارے ایک پیارے کا دل دکھایا ہے، جب تک وہ معاف نہ کرے ہم تم سے ناراض ہیں۔ مجھے معاف کر دیں۔ آپ نے جب یہ سنا تو فوراً معاف کر دیا۔ اس طرح وہ مطمئن ہو کر رخصت ہوا۔ ذکر الٰہی اور دعائیں ہر وقت آپ کے لبوں پر جاری رہتیں اور اکثر یہ آواز سنائی دیتی ”بھلی کریں“ اس آواز کو لوگ دور سے پہچان لیتے کہ والد صاحب تشریف لا رہے ہیں۔

مکند پور سے ہجرت کر کے آپ راولپنڈی تشریف لائے۔ اتفاق سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی وہیں مقیم تھے۔ چنانچہ اپنی وفات سے چند روز قبل حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

وفات سے چند روز قبل آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت حاجی غلام احمد صاحب کریام والے تشریف لائے ہیں اور کہتے ہیں کہ نصیر الدین اب تم بھی آجاؤ۔ چنانچہ اسی کے مطابق 1948ء راولپنڈی میں 90 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

☆......☆......☆

تبصرہ کتب

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب: حضرت محمد ﷺ
مصنف: مولانا غلام باری صاحب سیف مرحوم
ایڈیشن دوم: جنوری 2005ء
تعداد صفحات: 252

مقصود کائنات، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت کو خود خالق کائنات نے ہمارے لئے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں سے رسول اللہ ﷺ کی سیرت و سوانح پر ہزاروں کتب لکھی جا چکی ہیں اور آئندہ بھی عشق و محبت کے یہ تذکرے ہوتے رہیں گے۔ ہر عاشق اپنے انداز میں محبت رسولؐ میں سرشار ہو کر سیرت رسولؐ کے گوشوں کو آشکار کرتا ہے۔ سیرت کا یہ ہر گوشہ ہمارے لئے مشعل راہ اور نجات کا باعث بن سکتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب سلسلہ کے ایک جید عالم محترم مولانا غلام باری سیف صاحب کی تصنیف ہے جو کہ پہلی بار 1980ء میں شائع ہوئی اور اب اس کا نقش ثانی منظر عام پر آیا۔ یہ کتاب آنحضرت ﷺ کے زمانہ کے حالات و واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی سوانح اور سیرت کا دلکش گلدستہ ہے۔ اختصار کے ساتھ آنحضرتؐ کی ساری زندگی کے حالات اور پھر مختلف سیرت کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کتاب کا پیش لفظ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے تحریر فرمایا تھا انہوں نے تحریر کیا کہ:

”آنحضرت ﷺ کے سوانح اور سیرت سے متعلق چھپنے والی ہر کتاب اس بات کا بین ثبوت ہے کہ حضور ﷺ کے ماننے والوں کے دلوں میں محبت کی چنگاری روشن ہے اور وہ حضور ﷺ کے اسوہ کو زیادہ سے زیادہ اپنا کر اپنی زندگیوں کو بہتر سے بہتر بناتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے خواہاں ہیں۔ حضور ﷺ کا تذکرہ چاہے زبانی ہو یا تحریری دلوں میں ایمان کی حرارت پیدا کرتا ہے اور گزرگاہ حیات کو روشن سے روشن تر بنا دیتا ہے۔

اس موضوع پر بے شمار کتابیں موجود ہونے کے باوجود ہر نئی کتاب کوئی نہ کوئی نیا زاویہ پیش کرتی ہے اور ہر پڑھنے والے کو اس کے اپنے ذوق کے مطابق کچھ گوشے ایسے نظر آتے ہیں جو پہلے آنکھوں سے پوشیدہ تھے اور یہی بات تقاضا کرتی ہے کہ اس موضوع پر زیادہ سے زیادہ لکھنے والے لکھیں اور پڑھنے والے زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔“

زیر تبصرہ کتاب کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے تحریر فرمایا تھا کہ

”اس میں حضور ﷺ کی سیرت کے بہت سے نئے پہلو بیان کئے ہیں۔ اس لئے اس کی افادیت زیادہ ہوگئی ہے۔ کتاب بہت دل آویز پیرایہ میں لکھی گئی ہے اور تا امکان سیرت و سوانح کو بہت عمدگی سے بیان کیا گیا ہے اور حوالہ جات سے مزین یہ کتاب بہت مفید ہے اور سابقہ تصانیف پر ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ ہر شخص اس کتاب سے مستفید ہو سکتا ہے۔ خصوصاً نوجوان طبقے کے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔“

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مفید نتائج نکالے اور کتاب سے حقیقی استفادہ کرتے ہوئے قارئین کو اسوہ رسول ﷺ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔ایم۔طاہر)

بقیہ صفحہ 4

سے وہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ الفضل میں ان کی وفات کی خبر پڑھ کر کئی احباب نے خاکسار سے بڑی حیرت سے دریافت کیا کہ آپ کے والد صاحب تو ڈلوال (حال ضلع چکوال) کے رہنے والے تھے تو ان کی شادی کپورتھلہ میں کیسے ہوئی۔ خاکسار نے جواباً یہی عرض کیا کہ یہ سب احمدیت کی برکت اور فیض سے ہوا کہ جس نے دنیا بھر کے احمدیوں کو آپس میں جوڑ دیا ہے۔

احباب کرام سے گزارش ہے کہ وہ ڈلوال کے دونوں احمدی گھرانوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ ہمارے بزرگوں نے احمدیت قبول کر کے جو قربانیاں پیش کیں اور جو پاک تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کیں ان کی اولادیں ان کو زندہ رکھنے کی توفیق پاتی رہیں اور ہمارے جو بزرگ اس دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بے حد رحمت والا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

☆......☆......☆

جلسہ قادیان اور نظام وصیت

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

2004ء میں منعقد ہونے والے قادیان کے 113 ویں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے خوش نصیبوں میں خاکسار بھی شامل تھا۔ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ دنیا میں جہاں بھی ہو اسے بلند پایہ علمی تقاریر اور روحانی و تربیتی خطابات (جن میں سرفہرست حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور اور بصیرت افروز خطابات بھی ہوتے ہیں) کے اعتبار سے ایک امتیازی شان حاصل ہوتی ہے۔ قادیان دارالامان جماعت احمدیہ عالمگیر کا اولین مرکز اور بانی جماعت سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کا مولد و مسکن ہونے کی وجہ سے بہت محترم اور مقدس مقام ہے۔ جلسہ سالانہ کے اس مبارک موقع پر شاملین جلسہ سالانہ شب و روز ذکر الٰہی، پنجگانہ نمازوں، نماز تہجد اور مقدس مقامات مثلاً بیت مبارک، بیت اقصیٰ، بیت الفکر، بیت الدعا میں مصروف دعا رہے۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار پُرانوار پر احباب جوق در جوق دعاؤں کے لئے حاضر ہوتے رہے۔

بہشتی مقبرہ قادیان ہر طرف سے بے شمار رنگا رنگ پھولوں، انواع و اقسام کے چھوٹے بڑے خوبصورت پودوں اور سرسبز و شاداب درختوں (جن میں صرف آم کے ہی کافی درخت ہوں گے) نہایت خوبصورت روشوں اور راستوں کی وجہ سے نہایت حسین و جمیل منظر پیش کر رہا تھا۔ منتظمین نے ان سارے پودوں اور درختوں میں رنگ برنگے برقی قمقمے لگا کر ماحول کو نورٌ علیٰ نور بنا دیا تھا۔ بہشتی مقبرہ میں ایک چاردیواری کے اندر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک کے ساتھ ہی آپ کے عظیم و اولین فدائی اور رفیق حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کا مزار ہے۔ حضرت اقدس کے مزار پر انوار کی چاردیواری سے متصل آپ کے ان رفقاء و محبین و مخلصین کی قبور ہیں جنہوں نے آپ کی آسمانی آواز پر لبیک کہا، دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کا حق ادا کر دیا اور زندگی کی آخری سانس تک پوری وفاداری اور کامل صدق و صفا سے سلسلہ حقہ احمدیہ کی دامے درمے، قدمے، سخنے خدمت بجالانے کی توفیق و سعادت پائی۔

بہشتی مقبرہ قادیان حضرت اقدس مسیح موعود کی طرف سے قائم کردہ عظیم الشان نظام وصیت کا مظہر اور روشن نشان ہے۔ آپ کا قائم فرمودہ یہ نظام وصیت مستقبل میں نہ صرف دین کی اشاعت و استحکام کا باعث بنے گا بلکہ دکھ درد کے مارے بیکس و نادار انسانوں کے لئے عافیت کا حصار بھی ثابت ہوگا اور ان کی تمام محرومیوں کا مداوا۔ نظام وصیت کی اس غیر معمولی اہمیت و افادیت کی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ عالمگیر کے احباب کو گزشتہ سال اپنے خطبہ جمعہ میں پُرزور تحریک فرمائی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت نظام سے وابستہ ہوں۔ چنانچہ حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ساری دنیا میں احباب نظام وصیت میں شامل ہو رہے ہیں۔ قادیان دارالامان میں موجود نظام وصیت بھی اس سعادت سے احباب کو بہرہ مند کرنے کے لئے مختلف ذرائع سے ترغیب دلا رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہفت روزہ ''بدر'' قادیان کا ضخیم و مصور وصیت نمبر شائع کیا گیا۔ جلسہ سالانہ کے سٹیج کے عقب میں بھی وصیت کی اہمیت سے متعلق ارشادات تحریر کئے گئے۔ پھر جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی توجہ کے لئے بہشتی مقبرہ قادیان میں جگہ جگہ خاص ترتیب سے کپڑے کے مختلف رنگوں کے خوبصورت بینر (Banner) آویزاں کئے گئے جن پر حضرت بانی جماعت احمدیہ اور آپ کے خلفاء عظام کے ارشادات درج کئے گئے۔ خاکسار نے یہ ارشادات قارئین کرام روزنامہ الفضل کے لئے نوٹ کر لئے تھے۔ جو درج ذیل ہیں:۔

ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود:۔

☆ ''ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔''

(الوصیت ص 19)

☆ (آپ کا الہام) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے۔

☆ ''اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف (-) ہو۔'' (الوصیت ص 23)

☆ ''بالآخر ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس کام میں ہر ایک مخلص کو مدد دے اور ایمانی جوش ان میں پیدا کر دے اور ان کا خاتمہ بالخیر کرے۔

(الوصیت ص 25)

☆ ''ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔......اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہوگئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور............وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العالمین۔''

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔

☆ ''وصیت بچوں کی ماں، جوانوں کی باپ، عورتوں کا سہاگ ہوگی۔'' (نظام نو)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد۔

☆ ''اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے اور اپنی اولاد کی زندگی کو پاک کرنے کے لئے وصیت کے آسمانی نظام میں شامل ہو جائیں۔''

آیئے اپنے شہر کو سرسبز بنائیں

ربوہ ہمارا شہر ہے، ہمارا گھر ہے، ہمارا روحانی مرکز ہے۔ اس کو صاف ستھرا رکھنا اور خوبصورت بنانا ہمارا اخلاقی فرض بھی ہے اور ہماری محبت اور عقیدت کا تقاضا بھی ہے۔ لیکن

کہیں ایسا تو نہیں

کہ ہم اپنے اس فریضے سے غفلت کا برتاؤ کر رہے ہوں اور ان امور کا خیال نہ رکھ رہے ہوں جو اس کے برعکس ہیں۔ ایسا تو نہیں کہ اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ یا ملبہ ایک جگہ اکٹھا کرنے کی بجائے باہر گلی میں پھینک دیتے ہوں۔

آپ کی گلی یا محلّہ میں جو جگہ اس کے لئے مخصوص ہے اس میں گند نہ پھینکتے ہوں۔ آپ کے گھر کے سامنے گند وغیرہ پڑا رہتا ہو اور اس کی صفائی کا خیال نہ رکھتے ہوں۔ آپ کے گھر یا گلی میں پودے لگے ہوئے ہیں لیکن آپ پانی وغیرہ دینے میں تساہل کرتے ہوں۔ ایسا تو نہیں کہ جو پودے آپ نے خود لگائے ہیں یا مجلس نے لگائے ہیں وہ سوکھ رہے ہوں اور آپ توجہ نہ دے رہے ہوں۔

درخت کہاں لگائیں

درخت سرمایہ بھی ہیں سایہ بھی کرتے ہیں اور ہوا کو بھی صاف کرتے ہیں۔ درخت لگانے کے لئے یہ ضرور سوچ لیں کہ کون سا درخت کہاں مناسب لگے گا۔ مثلاً اگر اوپر سے بجلی کی تاریں گزر رہی ہیں تو لمبے قد کے درخت وہاں لگانے مناسب نہیں۔

پودوں کے لئے گڑھے کھودتے وقت کم از کم گہرائی اڑھائی فٹ رکھیں اور پودا لگانے سے پہلے بھل اور کھاد ڈالیں۔

پودے شام کے وقت لگائیں اور پانی بھی شام کے وقت یا صبح دیں۔ خصوصاً دوپہر کو پانی دینا نقصان دہ ہے۔

موسمی اثرات اور جانوروں سے بچانے کے لئے خاص توجہ دیں اور خیال رکھیں کہ جانور کھلے نہ پھریں تاکہ پودوں کو نقصان نہ پہنچے۔

درختوں کے نیچے آگ لگانے سے گریز کریں۔

سڑکوں کے کنارے سڑکوں سے معمول سے نیچے ہوں تا پانی کھڑا ہو کر سڑک خراب نہ کرے۔

کیوں ایسا نہ ہو

کہ ایک گلی میں ایک طرف ایک ہی طرح کے درخت لگائیں اس سے منفرد خوبصورتی بھی ہوگی اور اس جگہ کی امتیازی علامت بھی۔

اپنے گھروں میں تین پھل دار پودے ضرور لگائیں۔

اس طرح پھل تو ملے گا ہی پیارے آقا کے ارشاد پر عمل کرنے کا ثواب بھی حاصل ہوگا۔

یہ پودے امرود، کینو اور تیسرا کوئی جو آپ چاہیں۔

تمام اطفال، خدام اور انصار بزرگوں سے گزارش ہے کہ وہ وقار عمل کے سلسلہ میں اپنے محلّہ کی تنظیم سے بھرپور تعاون فرمائیں اور خواتین اپنے گھروں میں ان امور کا خیال رکھ سکتی ہیں کہ پودوں اور پھولوں کی مناسب نگہداشت ہو اور اسی طرح کوڑا کرکٹ مقرر جگہ پر ہی پڑا ہو۔

آپ یقیناً سوچتے ہوں گے کہ......!

آپ کے گھر یا گلی یا محلّہ میں سبزہ ہو Grassy Lawn ہو۔

☆ رنگا رنگ خوشبودار سدابہار پھولوں کی بہار رہے۔

☆ جس گلی میں آپ نکلیں جس گھر میں دیکھیں پھولوں کی بیلیں اور سبزے کی بہار ہو۔

☆ ربوہ میں گرد و غبار کی آندھیوں کی بجائے مہکتے پھولوں کی خوشبوؤں سے معطر ہوائیں چلیں۔

☆ پھلدار اور سایہ دار درخت قطار اندر قطار ہر طرف نظر آئیں۔

☆ آپ کا گھر محلّہ اور شہر ایک خوبصورت اور مثالی بن جائے۔

☆ آپ کی اس سوچ کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں اور آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور آپ کی سوچوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم آپ کے منتظر ہیں۔

اس سلسلے میں آپ رابطہ فرمائیں شعبہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان۔

فون نمبر: 212349, 212685

گلشن احمد نرسری ربوہ۔ فون نمبر: 213306

فائر اسٹیشن فون نمبر: 215100

جماعتی کاموں میں خدا تعالیٰ کی مدد کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41973** میں مبشرہ مقبول بنت چوہدری مقبول احمد قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 31 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ مقبول گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم باجوہ وصیت نمبر 31892 گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ ولد چوہدری نور محمد چک نمبر 31 جنوبی

مسل نمبر **41974** میں محمد اسلم کھرل ولد امیر علی کھرل قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔والد کی طرف سے ملنے والی زرعی زمین 6 کنال 3 مرلہ مالیتی -/46125 روپے۔2۔ایک عدد ٹرالی مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔تھریشر مالیتی -/25000 روپے۔ 4۔ایک بھینس مالیتی -/20000 کا 1/2 حصہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم کھرل گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 فلک شیر ولد امیر علی کھرل

مسل نمبر **41975** میں بشریٰ پروین زوجہ محمد اسلم کھرل قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔دو بکریاں مالیتی -/4000 روپے۔ 4۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 فلک شیر ولد امیر علی کھرل

مسل نمبر **41976** میں اسامہ منیر ولد منیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ والد موصی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحیم ولد شیخ عبدالحمید لاہور

مسل نمبر **41977** میں عبدالمقیت منیر ولد منیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمقیت منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ والد موصی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحیم لاہور

مسل نمبر **41978** میں جمیلہ بیگم زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔3۔نقد رقم -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلمان محمود وصیت نمبر 34013 گواہ شد نمبر 2 ارشد یعقوب ولد محمد شریف شاہدرہ لاہور

مسل نمبر **41979** میں ذیشان محمود ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان محمود گواہ شد نمبر 1 سلمان محمود وصیت نمبر 34013 گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق ولد محمد صادق شاہدرہ لاہور

مسل نمبر **41980** میں پروین مظفر زوجہ مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ 3۔بوقت شادی والدین کی طرف سے ملنے والی رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین مظفر گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی مرحوم کھوکھر غربی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 23351

مسل نمبر **41981** میں نعمان سرفراز ولد سرفراز احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عید گاہ روڈ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان سرفراز گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد خاں ولد چوہدری منیر احمد خاں گجرات گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ماہی ولد چوہدری شاہ محمد گجرات

مسل نمبر **41982** میں عامر افضال ولد محمد افضال خاور مرحوم قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر افضال گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شمس ولد چوہدری نور محمد جسوکی

مسل نمبر **41983** میں مظفر احمد عبدالعزیز قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 270A کاچھیلو ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 4 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔2۔مکان مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد مولا بخش کاچھیلو

مسل نمبر **41984** میں نازیہ عارف زوجہ عبدالسلام عارف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 76 گرام مالیتی -/61560 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ عارف گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں میرپور خاص

مسل نمبر **41985** میں محمد اشفاق ولد شیخ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ دکان واقع گول چنیوٹ بازار فیصل آباد جس کے 6 بھائی حصہ دار ہیں مالیتی تقریباً -/1800000 روپے۔ 2۔ دکان واقع گول کچہری بازار فیصل آباد جس میں تین بھائی حصہ دار ہیں مالیتی تقریباً -/8000000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/700000 روپے۔ 4۔سونا 2 تولہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عرفان احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف طاہر ولد فضل کریم فیصل آباد

مسل نمبر **41986** میں سعادت احمد خاں ولد مبشر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ کمرشل بلڈنگ واقع گلی نمبر 2 عقب کچہری بازار فیصل آباد برقبہ 3 مرلہ جس کا 2/5 کے حساب سے مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/240000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/120 یورو۔ 4۔ نقد رقم از سکالر شپ

-/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد خان گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 30572 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 30211

مسل نمبر 41987 میں طوبیٰ بشیر بنت چوہدری بشیر احمد صاحب قوم سدھو جٹ پیشہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ بشیر گواہ شد نمبر 1 خاور بشیر ولد بشیر احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی فیصل آباد

مسل نمبر 41988 میں شبانہ پروین زوجہ شیخ محمد رفیق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ پروین گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد

مسل نمبر 41989 میں سلمانہ رفیق بنت شیخ محمد رفیق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 8 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمانہ رفیق گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27519 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد

مسل نمبر 41990 میں عابدہ راشد زوجہ عبدالرؤف باجوہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/500 پونڈ۔ 2۔ نقد رقم -/400 یورو۔ 3۔ نقد رقم -/173500 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 388 گرام مالیتی -/265400 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ راشد گواہ شد نمبر 1 رائے محمد سلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر فضل کریم وصیت نمبر 5159

مسل نمبر 41991 میں نجمہ رضوان زوجہ رضوان احمد شاہد قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ رضوان گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد

مسل نمبر 41992 میں زین جمیل ولد داؤد احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زین جمیل گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 شہزاد قیصر ولد رانا محمد اسلم فیصل آباد

مسل نمبر 41993 میں نعیمہ اقبال زوجہ شیخ اقبال احمد قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے تقریباً -/27000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین فروخت شدہ کا حصہ متوقع آمد -/400000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ اقبال گواہ شد نمبر 1 شیخ نوید احمد وصیت نمبر 31762 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 41994 میں منیرہ روحی احمد زوجہ عزیز احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ روحی احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد سنوری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی فیصل آباد

مسل نمبر 41995 میں خالدہ سرفراز زوجہ چوہدری سرفراز احمد قوم خواجہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بارہ تولے مالیتی اندازاً -/94000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ سرفراز گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031 ولد مقبول احمد پیپلز کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر احمد پیپلز کالونی فیصل آباد

مسل نمبر 41996 میں محمد ارشد ولد محمد اشرف قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم وصیت نمبر 30274 گواہ شد نمبر 2 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031

مسل نمبر 41997 میں بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت + ہومیو پریکٹس عمر ساڑھے باون سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی برقبہ 5 مرلہ واقع محلّہ مسعود آباد مالیتی -/800000 روپے۔ اس میں 3 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ سائیکل چائنا مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ راڈو گھڑی مالیتی -/8000 روپے۔ 4۔ بینک میں موجود رقم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر حسین تنویر گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی عامر ولد چوہدری عبدالرحمٰن سیفی مرحوم فیصل آباد

مسل نمبر 41998 میں محمد داؤد کشمیری ولد محمد یوسف قوم راجپوت بھٹی پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد بائیسکل مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4184 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد کشمیری گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین ولد محمد شریف کمبوہ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی عامر فیصل آباد

مسل نمبر 41999 میں ثناء بتول بنت مرزا ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات بوزن 84-58 گرام مالیتی -/47602 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء بتول گواہ شد نمبر 1 علی طاہر بیگ وصیت نمبر 33027 گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین وصیت نمبر 23150

مسل نمبر 42000 میں عمر محمود بیگ ولد مرزا ظفر اقبال بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر محمود بیگ گواہ شد نمبر 1 علی طاہر بیگ وصیت نمبر 33027 گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین وصیت نمبر 23150

مسل نمبر **42001** میں معافیہ شمس زوجہ کلیم احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 940-8 گرام مالیتی -/6800 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ معافیہ شمس گواہ شد نمبر 1 انصر حسین وصیت نمبر 34733 گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین کمبوہ وصیت نمبر 23150

مسل نمبر **42002** میں امان اللہ قریشی ہاشمی ولد محمد عبداللہ قریشی ہاشمی قوم قریشی ہاشمی پیشہ پینشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /8848 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امان اللہ قریشی ہاشمی گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمران بشیر پیپلز کالونی

مسل نمبر **42003** میں فوزیہ قیوم زوجہ شیخ عبدالقیوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120-71 گرام مالیتی -/172032 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2004-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ قیوم گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ ہاشمی ابن عطاء اللہ مرحوم فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالقیوم ابن شیخ عبدالحمید

مسل نمبر **42004** میں قیصر محمود ولد مرزا عبدالحمید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518 گواہ شد نمبر 2 عبدالحیٔ وصیت نمبر 33245

مسل نمبر **42005** میں نصرت اعجاز زوجہ اعجاز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات پونے دو تولہ مالیتی -/16600 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ ولد اعجاز احمد بٹ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر **42006** میں محمد طاہر بٹ ولد اعجاز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ الیکٹریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت اجرت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طاہر بٹ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد والد موصی وصیت نمبر 22383 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد سلیمی وصیت نمبر 31517

مسل نمبر **42007** میں یاسمین نصیر زوجہ نصیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9500 روپے۔ 2۔ دوکان واقع 219 ر ب گنڈا سنگھ والا مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمد از کرایہ جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد مربی سلسلہ ولد محمد یوسف فیصل آباد

مسل نمبر **42008** میں بلال احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بٹ وصیت نمبر 22383 گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر **42009** میں لبنیٰ مبارک زوجہ مبارک احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/28250 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد مربی سلسلہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر **42010** میں انور بیگم بیوہ محمد یوسف بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیت -/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انور بیگم گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد بٹ ولد محمد یوسف بٹ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ولد محمد یوسف

مسل نمبر **42011** میں ثمرہ یوسف بٹ بنت محمد یوسف بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادر اکبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ یوسف بٹ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد بٹ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ولد محمد یوسف فیصل آباد

مسل نمبر **42012** میں سید شاہد محمود ولد سید محمد علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 علی طاہر بیگ وصیت نمبر 33027 گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر **42013** میں ملک عبدالحلیم شاہد ولد ملک عبداللطیف قوم ککے زئی پٹھان پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شہزاد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالحلیم شاہد گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر احمد فیصل آباد

مسل نمبر **42014** میں ملک عبداللطیف خاں ولد ملک عبدالمجید خاں مرحوم قوم ککے زئی پیشہ فارغ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/32000 روپے۔ 3۔ نقد -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبداللطیف خاں گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002 گواہ شدنمبر 2 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031

مسل نمبر **42015** میں مظفرہ شاہد زوجہ ملک عبدالحلیم شاہد قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شہزاد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مظفرہ شاہد گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد وصیت نمبر 32031 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 30272

مسل نمبر **42016** میں زاہد احمد کاشف ولد رانا عبدالستار خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد کاشف گواہ شدنمبر 1 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518 گواہ شدنمبر 2 عبدالحی عامر وصیت نمبر 33245

مسل نمبر **42017** میں طیبہ مقصود بنت مقصود احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی لاکٹ مالیتی -/4200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ مقصود گواہ شدنمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14884

مسل نمبر **42018** میں تیمور احمد خان ولد بشیر احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تیمور احمد خان گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 ابرار احمد خان ولد حاجی سلطان سرور مرحوم

مسل نمبر **42019** میں مبشر احمد باسل ولد منور احمد جہ قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد باسل گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی لطیف

مسل نمبر **42020** میں یحییٰ نبیل ولد شیخ شفیق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یحییٰ نبیل گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین

مسل نمبر **42021** میں مبین احمد طاہر ولد منیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبین احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین

مسل نمبر **42022** میں ظفر سلطان احمد ولد ڈاکٹر نور احمد مرحوم قوم جٹ اولکھ پیشہ پینشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالصدر غربی اندازاً مالیت -/1000000 روپے۔ 2۔ گریجویٹی -/200000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ترکہ از والد فروخت شدہ مالیتی -/70000 روپے۔ 4۔ مکان فروخت شدہ واقع چک نمبر 146 رب فیصل آباد -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/866 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر سلطان احمد گواہ شدنمبر 1 ساجد سلطان احمد وصیت نمبر 22237 گواہ شدنمبر 2 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر دارالصدر غربی

مسل نمبر **42023** میں انیق احمد ولد ساجد سلطان احمد قوم جٹ اولکھ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیق احمد گواہ شدنمبر 1 ساجد سلطان احمد والد موصی وصیت نمبر 22237 گواہ شدنمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **42024** میں طاہرہ اشرف بیوہ اشرف احمد عدنی قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/7200 روپے۔ 2۔ سلائی سنگر مشین 2 عدد مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ ایک کنال 9 مرلے واقع دارالصدر غربی قمر کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ اشرف گواہ شدنمبر 1 اکبر احمد وصیت نمبر 29444 گواہ شدنمبر 2 عبیداللہ خان ولد محمد واحد اللہ خان جاوید دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **42025** میں ڈاکٹر نوید احمد ولد جمیل احمد قوم ارائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نوید احمد گواہ شدنمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 38030 گواہ شدنمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **42026** میں فائزہ ربانی زوجہ ڈاکٹر نوید احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالصدر غربی برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ ربانی گواہ شدنمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 38030 گواہ شدنمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **42027** میں مظفر احمد ولد غلام رسول قوم چغتائی پیشہ ملازمت (انجمن) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مالیت -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3150 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول دارالعلوم شرقی گواہ شدنمبر 2 منظور احمد ولد غلام رسول دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **42028** میں ربیعہ منصور بنت منصور احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیعہ منصور گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد وصیت نمبر 29444 ولد اشرف احمد دارالصدر غربی گواہ شد نمبر 2 عبیداللہ خاں ولد محمد واحداللہ خان جاوید دارالصدر غربی

مسل نمبر **42029** میں مقصود احمد ولد محمد ادریس مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت سیلز آفیسر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔8 ایکڑ زرعی اراضی واقع کرونڈی سندھ مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/268250 روپے۔ 3۔گھڑی RADO مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت سیلز آفیسر شپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **42030** میں کامران ذوالفقار ولد ذوالفقار علی مرحوم قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 2 عدد واقع شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے میں میرا حصہ 2/7 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت برائے تعلیمی اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفار ولد رانا عبدالجبار خاں مرحوم دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد ولد نواب دین دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **42031** میں وسیم احمد ولد محمد عظیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد عظیم مشین محلّہ نمبر 3 جہلم گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد نعیم ولد محمد عظیم جہلم

مسل نمبر **42032** میں سعیدہ جمیل زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 8 کنال واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی تقریباً -/800000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔3۔حق مہر -/25000 روپے وصول شدہ جس سے مندرجہ بالا اراضی خریدی گئی تھی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ جمیل گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ولد غلام حسن شکور پارک گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد غلام حسین گنڈا سنگھ والا

مسل نمبر **42033** میں طیب احمد ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع جنجوعہ ولد شہاب الدین دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **42034** میں حنیفہ بیگم زوجہ محمد یعقوب گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+3000 روپے ماہوار بصورت پینشن +جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنیفہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام وصیت نمبر 29467 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725

مسل نمبر **42035** میں فرناز کوثر زوجہ عبدالسلام قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے بارہ تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرناز کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام وصیت نمبر 29467 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725

مسل نمبر **42036** میں امتہ الحفیظ بنت نور محمد خان قوم بزدار پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/10000 روپے۔2۔بینک میں جمع رقم -/12582 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/14250 روپے۔ 4۔زیور چاندی 19 تولہ مالیتی -/950 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والدہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد خان ولد فضل علی خان تونسہ شریف گواہ شد نمبر 2 منظور احمد مقصود ولد نور محمد خان تونسہ شریف

مسل نمبر **42037** میں مبارک احمد جاوید ولد اقبال احمد خان قوم بلوچ ہتکانی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سکنی رقبہ 10 مرلہ بمعہ کمرہ (کچا) مالیتی -/25000 روپے۔2۔ زرعی اراضی موضع مندرانی 4 کنال 4 مرلے مالیتی -/15750 روپے۔ 3۔زرعی اراضی پھلانی 1 کنال 19 مرلے مالیتی -/5850 روپے۔4۔زرعی اراضی پوکھیال باران 3 کنال 6 مرلہ مالیتی -/7500 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی منگڑوٹھ 11-0 مرلہ مالیتی -/2750 روپے۔ 6۔زرعی اراضی موضع پہلونہاں شمالی 14-0 مرلہ مالیتی -/3000 روپے۔ 7۔ پلاٹ بمعہ مکان دوسرے مالیتی -/290000 روپے۔ 8۔سائیکل مالیتی -/2500 روپے۔9۔ بینک بیلنس -/5000 روپے۔ 10۔طلائی انگوٹھی 4 ماشہ -/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 اسلام شمس مرزا ولد غلام محمد مرزا تونسہ شریف گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ایاز ولد نور محمد خان تونسہ شریف

مسل نمبر **42038** میں ھبۃ النصیر بنت مبشر احمد شکور قوم مندرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مبشر ولد مبشر احمد شکور تونسہ شریف گواہ شد نمبر 2 اسلام شمس مرزا ولد غلام احمد مرزا تونسہ شریف

مسل نمبر **42039** میں اکرام اللہ خاں ولد سردار کریم اللہ خان شاکر قوم ہتکانی بلوچ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ موز جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04۔میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔میڈیکل سٹور واقع تونسہ شریف مالیتی -/300000 روپے جس کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔2۔نقد رقم (یہ رقم کسی دوست کو بطور قرض دی ہوئی ہے) -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکرام اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 اسلام شمس مرزا تونسہ شریف گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خاں بزدار ولد فضل علی خاں تونسہ شریف

مسل نمبر **42040** میں عزیزہ خانم زوجہ عبدالمجید امجد قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عزیزہ خانم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید امجد خاوند موصیہ وصیت نمبر 16494 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 24 فروری 2005ء کو شام سات بجے سال 2004-05ء کی پہلی سہ ماہی کی تقریب تقسیم انعامات ایوان محمود ربوہ میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نے پہلی سہ ماہی میں ربوہ بھر کے محلّہ جات اور مجلس مقامی کی کارکردگی کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔ بطور نمونہ شعبہ خدمت خلق کے متعلق چند امور پیش خدمت ہیں۔ 5 ہزار 400 خدام کی بلڈ گروپنگ ہوچکی ہے۔ اس سہ ماہی میں 264 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 227 خدام نے عطیہ چشم کا وصیتی فارم پر کیا۔ سہ ماہی میں کل 78 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 4 ہزار 936 مریضوں کا علاج کیا گیا جس پر کل 30 ہزار روپے خرچ آیا۔ خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں 4 ہزار 522 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ پولیو ڈیز کے مواقع پر خدام کی ٹیموں نے پولیو کی ویکسین بچوں کو پلائی۔ بیرون ربوہ سے آنے والے جنازوں کے موقع پر خدمات اور خوشی کی تقریبات میں خدمت کی توفیق بھی ملتی رہی۔

عیدین کے موقع پر ہر سال خدام الاحمدیہ مقامی کو غیر معمولی خدمات کی توفیق ملتی ہے مستحقین میں راشن کے گفٹ پیکس مالیتی 9 لاکھ 88 ہزار 815 روپے گھر گھر جا کر پہنچائے گئے۔ رمضان المبارک اور عیدالفطر کے موقع پر مقامی کے تین وفود پنجاب کی تین جیلوں (جھنگ، گجرات اور شاہ پور) میں گئے اور نادار قیدیوں میں ایک لاکھ 28 ہزار 500 روپے مالیت کے تحائف تقسیم کئے گئے اسی طرح عیدالاضحیٰ سے قبل 650 گھی کے پیکس مالیتی 38 ہزار روپے مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔ سردی کے موسم میں 85 ہزار روپے کی مالیت کے گرم کپڑے تقسیم کئے گئے۔ 7 ہزار روپے کی نقد امداد جھنگ جیل میں بھجوائی گئی۔ حلقہ جات کے تحت ہونے والی نقد امداد اس کے علاوہ ہے۔

محترم مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے اس سہ ماہی میں بلاک لیڈرز میں علوم بلاک (ب) کے بلاک لیڈر مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب نے اول انعام وصول کیا۔ حلقہ جات میں ناصر آباد شرقی اول رہا۔ مکرم محمد احسن صاحب زعیم حلقہ نے انعام وصول کیا۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس خطاب کے بعد مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے مہمان خصوصی اور دیگر احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

تقریب میں 7 صد سے زائد احباب شامل ہوئے۔

خبریں

بلوچستان میں مسلسل بارش کوئٹہ گوادر، چمن، جیوانی اور کچلاک سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں مسلسل بارش نے تباہی مچا دی ہے۔ چھتیں گرنے اور ڈوب کر ہلاک ہونے والوں کی تعداد 12 ہو گئی ہے۔ کئی دیہات زیر آب اور بیسیوں مکانات منہدم ہو گئے ہیں گوادر میں سیلاب کی وجہ سے ائیر پورٹ بند کر لیا گیا ہے۔ مکران ڈویژن میں پیر سے جاری بارش سے سیلاب آ گیا ہے۔

کالا باغ اور بھاشا ڈیم صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کالا باغ اور بھاشا ڈیم بنانے پڑیں گے۔ نوشہرہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ اسلام کے نام پر سیاست کرنے والوں نے اسلام اور پاکستان کو بدنام کیا۔ انتہا پسند قتل و غارت کو اسلامی طریقہ بتاتے ہیں۔ جہاں دہشت گردی ہو ہمارا نام آتا ہے۔ مذہب کے نام پر سیاست چمکانے اور ذاتی مفادات حاصل کرنے والوں کو الیکشن میں مسترد کر دیں۔

جج قتل عراق میں معزول صدر صدام حسین پر مقدمہ کی سماعت کرنے والا جج بیٹے سمیت قتل کر دیا گیا۔ ایک خودکش کار بم دھماکہ میں دس عراقی فوجی ہلاک ہو گئے جبکہ درجنوں زخمی ہوئے۔

مری کیمپ میں آپریشن کوئٹہ کے قریب مری کیمپ میں پولیس کا آپریشن چوتھے روز بھی جاری رہا۔ کیمپ سے آزاد بلوچستان کا لٹریچر اور اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ کیمپ میں مسلسل آپریشن سے عورتوں اور بچوں کی حالت ابتر ہے۔ گرفتاری کے خوف سے مرد روپوش ہو گئے ہیں۔ اکبر بگٹی کی طرف سے 5 لاکھ روپے عطیے کا اعلان کیا گیا ہے۔ کیمپ میں مقیم پانچ ہزار افراد بجلی پانی اور گیس کی سہولت سے محروم ہو گئے ہیں۔

مہنگائی کے خلاف مظاہرہ ایپکا کی اپیل پر ملک بھر کے ملازمین نے قلم چھوڑ ہڑتال کی اور احتجاجی جلوس نکالے 9 مارچ کو پھر ملک گیر ہڑتال۔ تالہ بندی اور جلوس نکالے جائیں گے۔

قومی اسمبلی ایم کیو ایم کے کنور خالد یونس کی طرف سے قومی اسمبلی میں مولانا مودودی سے منسوب قائد اعظم کیلئے کافر اعظم کے ریمارکس پر متحدہ مجلس عمل کے اراکین نے شدید احتجاج کیا سپیکر نے الفاظ سرکاری کارروائی سے حذف کروا دیئے۔ (روزنامہ دن لاہور 3 مارچ 2005ء)

ملین مارچ اور ٹرین مارچ کی دھمکیاں

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ اسلام کے بعض ٹھیکیدار ملین مارچ کی دھمکیاں دے کر جمہوری عمل روکنا چاہتے ہیں۔ ہم ملک میں سچے دین کو فروغ دیں گے۔ عوام 2007ء کے انتخابات میں مشرف حکومت کو دوبارہ منتخب کر کے اپوزیشن کو سرپرائز دیں گے۔ (دن 3 مارچ 2005ء)

روبوٹ فوج امریکہ روبوٹ فوج کی تیاری کے پروگرام پر 70 بلین ڈالر خرچ کرے گا تاکہ میدان جنگ میں فوجیوں کو ہلاکتوں سے بچایا جا سکے۔ نیویارک ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے امریکی تاریخ کا سب سے بڑا معاہدہ کیا ہے جس سے بجٹ میں 20 فیصد اضافہ ہوگا اور منصوبہ 20 برسوں میں مکمل ہو جائے گا۔

امریکہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے کے ڈائریکٹر پورٹر گوس نے کانگرس کی کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران امریکہ اور مشرق وسطیٰ کی سیکیورٹی کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے ایران دہشت گردوں کی حمایت اور فلسطینیوں کے حملوں کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	12:20
وقت عصر	4:25
غروب آفتاب	6:10
وقت عشاء	7:32

هوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان۔ زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

ضرورت سٹاف
ملٹی نیشنل کمپنیوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
1۔ الیکٹریکل انجینئر / ڈپلومہ ہولڈر
2۔ مکینیکل انجینئر / ڈپلومہ ہولڈر
3۔ B.Com/B.BA انگلش اور کمپیوٹر میں مہارت ضروری
رابطہ فون 042-5851559-60 فیکس: 5832796
ای میل multiline@brain.net.pk

زود جام عشق
قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ و گردو نواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد وا ایجنسی صوفی کھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ایئر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
2/26 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا محمد سوداے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel)
فون 5124127-5118557-0300-4256291

C.P.L 29

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com